© rasailojaraid.com



کی دوسری تاریخ یوم دوشنبہ ۲۵ ۱۳ ھ ہے اور اب تک حضرت عیسیٰ نہیں اترے ...." بیشک زیر نظر کتاب میں فاضل مصنف نے مولانا کے سوانح حیات اور علمی کارنامے بڑی اچھی طرح پیش کیے۔ لیکن کیا ہی اچھا ہوتا اگر وہ مولانا کی غیر معمولی شخصیت اور ان کے عہد کا تجزیہ بھی کر دیتے اس سے کتاب کی حیثیت بہت بڑھ جاتی اور ہم اس عہد کو خوب سمجھ سکتے۔ (س)

## اصحاب بدر

مصنفہ: قاضی محمد سلیمان منصور پوریؒ۔ ناشر: مکتبہ نذیریہ، چیچا وطنی۔

حضرت قاضی محمد سلیمان سلمان منصورپوری رحمۃ اللہ علیہ کی ذاتِ گرامی کسی تعارف کی محتاج نہیں۔ مرحوم متعدد کتابوں کے مصنف تھے۔ جن میں رحمۃ للعالمین خاص شہرت کی مالک ہے۔ اخلاص، للہیت، علمی گہرائی، تحقیق اور دقتِ نظر ان کی تصانیف کا نمایاں جوہر ہیں۔ وہ ریاست پٹیالہ کے جج تھے اور عہدہ کے اعتبار سے ان کی زندگی بڑی مصروف تھی لیکن اللہ نے ان کو جو علمی ملکہ عطا فرمایا تھا، اس کو انھوں نے نہایت بہتر طور سے استعمال کیا اور اہم موضوعات پر کتابیں تصنیف کیں۔ ان کی تصنیفات کی نمایاں خصوصیت یہ ہے کہ انھیں ہر حلقے میں قدر و منزلت کی نظر سے دیکھا جاتا ہے۔ رحمۃ للعالمین کے سوا کئی سال سے ان کی تصنیفات بالکل ناپید ہیں۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ غالباً وہ ان کی زندگی ہی میں (یعنی ۱۹۳۰ء سے پہلے) طبع ہوئیں اس کے بعد دوبارہ طباعت کی نوبت نہیں آئی۔ جس کے پاس کوئی نسخہ ہے وہ دینے کو تیار نہیں۔ ضرورت تھی کہ ان علمی جواہر پاروں کو دوبارہ زیورِ طبع سے آراستہ کیا جاتا۔ خوشی کی بات ہے کہ چند اصحابِ ذوق نے اس طرف عنانِ توجہ مبذول فرمائی ہے اور مرحوم کے ورثا (جن میں ان کے پوتے قاضی عبدالباقی خصوصیت سے قابلِ ذکر ہیں) سے اجازت لے کر ان کی طبع ثانی کا سلسلہ شروع کیا ہے چنانچہ کچھ عرصہ ہوا سب سے پہلے ان کی تصنیف کردہ تفسیر سورۂ یوسف "الجمال والکمال" دوبارہ شائع ہوئی۔ اب مکتبۂ نذیریہ چیچاوطنی کی طرف سے "اصحابِ بدر" نے طباعت و اشاعت کے مراحل طے کیے ہیں۔ امید ہے باقی تصنیفات بھی انشاء اللہ آہستہ آہستہ شائع کی جائیں گی۔

زیر نظر کتاب "اصحابِ بدر" اپنے موضوع کی بہترین کتاب ہے۔ اس کا موضوع وہ معرکۂ کارزار ہے، جو سب سے پہلے مسلمانوں اور مخالفینِ اسلام کے درمیان بدر کے میدان میں گرم ہوا۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com



کتاب کے ابتدا میں جنگِ بدر کی تفصیلات بیان کی گئی ہیں۔ پھر شہدائے بدر کے اسمائے گرامی اور ان کا تذکرہ ہے۔ اس کے بعد ان ۳۱۳ حضرات کے حالات ہیں جو اس جنگ میں شریک ہوئے۔ اس ضمن میں سب سے پہلے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے مختصر حالات درج کیے گئے ہیں۔ پھر خلفائے اربعہ (حضرت ابوبکر صدیقؓ، حضرت عمرؓ، حضرت عثمان ذی النورینؓ، اور حضرت علی رضوان اللہ علیہم) کے واقعات بیان ہوئے ہیں۔ اس کے بعد دیگر شرکائے بدر کے حالات تحریر کیے گئے ہیں۔ (ناشر نے کتاب محنت سے شائع کی ہے لیکن آئندہ اشاعت میں اس دور کی مناسبت سے چند چیزوں کا خیال رکھنا چاہیے: (۱) مصنف مرحوم کے مختصر حالات لکھے جائیں (۲) فہرست مضامین دی جائے (۳) اشاریہ اسما بترتیب حروف تہجی لکھا جائے (۴) صحابہ اور دیگر اسما پر جن کا پڑھنا مشکل ہو، اعراب لگائے جائیں (۵) متن کتاب میں جن واقعات کے کتاب میں حوالے نہیں دیے گئے، حواشی میں ان کے حوالے دیے جائیں (۶) اگر شرکائے بدر کے سلسلے کے مزید واقعات مل سکیں تو حواشی میں مع حوالہ کے ان کا اضافہ کیا جائے۔

بہرحال کتاب بہت عمدہ ہے قارئین کو اس سے استفادہ کرنا چاہیے۔ بڑا سائز، صفحات ۱۴۴ کتابت وطباعت بڑی اچھی ـــــ قیمت پانچ روپے (م - ا)۔

## تقویت الایمان

حضرت شاہ اسمٰعیل شہیدؒ کی مشہور کتاب 'تقویت الایمان' کا انگریزی ترجمہ "Support of the Faith" کے نام سے کیا گیا ہے۔ یہ انگریزی ترجمہ پہلی بار گزشتہ صدی کے اواخر میں چھپا تھا۔ اس کے مترجم میر حشمت علی صاحب ہیں۔ اب محمد اشرف ڈار صاحب نے اس کی نظر ثانی کی ہے اور شیخ محمد اشرف کشمیری بازار لاہور کی طرف سے اسے شائع کیا گیا ہے۔ اصل کتاب 'تقویت الایمان' ۱۲۴۲ھ (۱۸۲۶ - ۱۸۲۷م) میں پہلی بار شائع ہوئی تھی اور اس کی دعوت توحید خالص نے مسلمانوں میں ایک تہلکہ ڈال دیا تھا۔ اس واقعہ پر ڈیڑھ سو سال گزر گئے ہیں لیکن اب بھی مسلمانوں کے دو بڑے گروہوں میں یہ کتاب موضوع بحث ہے۔ اور اس کے بارے میں بحثیں ہوتی ہیں۔

بڑا اچھا ہوا کہ اس کا انگریزی ترجمہ دوبارہ شائع کیا گیا ہے۔ شروع میں مقدمہ تو ہے اور کافی مفصل ہے لیکن انگریزی داں طبقوں کو اس کتاب کی غیر معمولی اہمیت سمجھانے کے لیے اس سلسلے میں کچھ تاریخی پس منظر بھی دینا چاہیے تھا۔ کتاب بڑے اہتمام سے چھاپی گئی ہے۔ صفحات ۸۸، قیمت تین روپے پچاس پیسے۔ (س)

© rasailojaraid.com